Attempt and upload proper questions for evaluations

Date: ___/___/______

[تصورِ اسلام]

(i) بنیادی تصورات اسلام کے :-

توحید، رسالت، ختمِ نبوت، قرآن، شریعت، الہامی کتابیں مانتے پر مبنی ہے۔

(ii) اسلام کا تصورِ کائنات :-

کائنات ایک جامع اور منظم تشبیہ نظر پر مبنی ہے کوئی اتفاقی ہنگامہ نہیں۔ اللہ نے اسکو بنایا ہے۔

• اللہ کی وحدانیت اور تخلیق :-

اللہ اس کائنات کا واحد خالق ہے اور پوری کائنات اس کی تخلیق ہے وہی اس کا مالک اور وہی حاکم۔ تمام اختیارات اسکی ہاتھ میں ہیں تمام قوتیں جو نظامِ عالم میں کام کر رہی ہیں اس کے زیرِ حکم ہیں۔

(سورۃ الاعراف)

• Try to add the Arabic of quranic ayats

"بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔"

• کائنات کا مقصد :-

اسلامی نقطہ نظر کے مطابق اسلام کائنات کوئی اتفاقیہ حادثہ نہیں بلکہ ایک منظم، باضابطہ سلطنت ہے جسے مخصوص ایک مقصد کے لیے پیدا کیا گیا اور وہ مقصد اللہ کی معرفت اور اسکی عبادت ہے

"اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور ان دونوں کے درمیان کی چیزیں بے مقصد پیدا نہیں کی ..."

(سورۃ الدخان)

No need to include description paragraphs in notes

Date: __/__/____

نظم وضبط :-

کائنات میں ہر چیز ایک نظم کے ساتھ چل رہی ہے۔ اس کائنات کا نظام اخلاقی قوانین پر نہیں بلکہ طبعی قوانین پر چل رہا ہے مثلاً سورج، چاند، ستارے، زمین اور باقی تمام قدرتی عناصر اللہ کے حکم کے مطابق اپنی جگہ پر مقرر طریقے سے کام کر رہے

"اور وہی ہے جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نور بنایا اور اس کے لیے منزلیں مقرر کیں ---"

(سورۃ یونس)

One reference is enough for a single argument

"بےشک آسمانوں اور زمین کی تخلیق، رات اور دن کے بدلنے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں"

(سورۃ آل عمران: ۱۹۰)

(iii) اسلام کا تصورِ انسان :-

اسلام میں انسان کو کائنات کا ایک اہم حصہ مانا گیا ہے۔ لیکن ابتدا سے ہی انسان کائنات کی طرح اپنے متعلق غلط فہمی میں رہا کبھی وہ اپنے آپ کو دنیا کی بلند ترین ہستی سمجھتا، کبھی غرور و تکبر کرتا کسی طاقت کو اپنے سے بالاتر نہیں سمجھتا۔ اپنے مدِ مقابل نہیں سمجھتا، اور کبھی اپنے آپ کو دنیا کی ذلیل ہستی سمجھ لیتا ہے۔ درخت، پتھر، پہاڑ، آگ وغیرہ کے آگے سر جھکا دیتا ہے۔

لیکن اسلام نے ان تصورات کو باطل کر کے انسان کی اصل حقیقت پیش کی ہے۔

Date: ___/___/___

"اے انسان! کس چیز نے تجھے اپنے رب سے مغرور کیا؟ اس رب نے جس نے تجھے پیدا کیا اور تیرے اعضا درست کیے اور قوتوں میں اعتدال کیا۔ جس صورت میں چاہا ترکیب دی۔"

(سورۃ الانفطار)

- اللہ کا نائب:-

اسلام کے مطابق انسان کو زمین پر اللہ کا خلیفہ بنایا گیا۔ یعنی وہ زمین پر اللہ کے احکام کا پابند ہے۔ اللہ نے انسان کو فرشتوں سے بڑھ کر علم دیا، فرشتوں کو حکم دیا کہ اس کو سجدہ کریں۔

اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا، میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں تو انھوں نے عرض کیا، کہ یہ وہاں فساد پھیلائے گا .... اللہ نے فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

(سورۃ البقرہ :30)

- اشرف المخلوقات:-

اسلام میں انسان کو "اشرف المخلوقات" یعنی تمام مخلوقات میں سب سے بہتر قرار دیا گیا ہے۔ اللہ نے انسان کو عقل، فہم اور اختیار عطا کیا تاکہ وہ اپنی زندگی کو بہتر طور پر گزار سکے۔ اور نوعِ بشر کو بتایا کہ وہ اتنا ذلیل بھی نہیں جتنا اس نے اپنے آپ کو سمجھ لیا ہے۔

"بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور انکو خشکی اور تری میں سواریاں دیں اور ان کو پاک چیزوں سے رزق عطا کیا اور بہت سی اُن چیزوں پر جو ہم نے پیدا کیں ان کو ایک طرح کی فضیلت عطا کی"

(بنی اسرائیل)

Date: __/__/__

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ ۔

"اے انسان! کیا تو دیکھتا نہیں کہ اللہ نے ان چیزوں کو جو زمین میں ہیں تیرے لئے مطیع بنا دیا ہے"

(سورۃ الحج ۶)

Use more elaborate and self explanatory headings

خودمختاری

اسلام میں انسان کو اپنے اعمال کے لیے مکمل اختیار دیا گیا ہے انسان کو اچھے اور برے کی تمیز دی گئی ہے اور وہ اپنے انتخاب کے مطابق نیک یا بد راستہ اختیار کر سکتا ہے تاہم اختیار کے ساتھ ساتھ انسان اپنے اعمال کا حساب دینے کے لیے بھی ذمہ دار ہے

"ہم نے اسے راستہ دکھا دیا، اب وہ جو چاہے شکر گزار بنے یا ناشکرا بنے"

(سورۃ الدہر: 3)

5۔ عبادت اور بندگی:

اسلام کے مطابق انسان کی تخلیق کا بنیادی مقصد اللہ کی عبادت کرنا اور اسکی مرضی کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔ عبادت صرف نماز روزہ تک محدود نہیں بلکہ انسان کے ہر عمل میں اخلاص اور درستگی کا تقاضا ہے کہ وہ اللہ کی رضا کے لئے ہو۔

"اور میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔"

Add more arguments

(سورۃ الذاریات)